1349

P269

ایجاز مفاتیح الاعجاز

مصنف :- محمد بن محمود (دهدار)

سائز :- 12½×22 سطور :- 16

اوراق :- 167 خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ رب العالمین والصلوٰة والسلام علی محمد و آلہ اجمعین ہر فیض کہ از فیاض مطلق نایل میشود چوں بتوسط اسما است۔

46

اختتام :- چیستر موضعی است در ہشت فرسنگی شہر تبریز و مولد و مدفن ایشان ہم آنجا ست قدس سرہ العزیز۔

نوٹ :-

حالانکہ جلد پر اسکا نام مفاتیح الاعجاز لکھا ہوا ہے یہ نام غلط ہے اسکا اصل نام ایجاز مفاتیح الاعجاز ہے اور یہ دھدار کی تصنیف ہے۔ اس کتاب کے پہلے ورق پر یہ بھی لکھا ہوا ہے۔ شرح گلشن راز لمولانا جامی۔ لیکن یہ بات بھی غلط ہے۔ چونکہ دھدار کے پہلے نسخہ کے ساتھ مقابلہ کیا تو دونوں ایک ثابت ہوگئیں۔ جامی نے شارح گلشن راز لاہجی کے بارے میں شرح کے مطالعہ کے بعد جو شعر کہا تھا وہ پہلے ورق پر نقل ہے۔

اے فقر تو نور بخش ارباب نیاز
خرم ز بہار خاطرت گلشن راز
یک رہ نظری بر مس قلم انداز
باشد کہ برم رہ بحقیقت ز مجاز

ایک شعر یہ بھی نقل ہے معلوم نہ ہو سکا کہ کس کا ہے۔

دوستی با ناتوان مایہ روشن دل است
رشتہ چون با موم سازد شمع محفل میشود

برہمن کے یہ اشعار بھی درج ہیں۔

بلبل از چمن نگذرد گر در چمن بیند مرا
بت پرستی کے کند گر برہمن بیند مرا
در سخن پنہان شدم مانند بو در برگ گل
میل دیدن ہر کہ دارد در سخن بیند مرا